
450

آیات نمبر 44 تا 53 میں قیامت کے دن منکرین کے انجام کا منظر۔ رسول اللہ (ﷺ) کو تسلی کہ آپ کی ذمہ داری صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، آپ ان کے اعمال کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔ کسی بشر کا یہ مقام نہیں کہ اللہ اس سے براہ راست کلام کرے۔ اسی طرح رسول اللہ (ﷺ) پر قرآن بذریعہ وحی نازل کیا گیا۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِيٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اور جس شخص کو اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دے تو اس کے بعد اس شخص کا کوئی کارساز نہیں وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿۴۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ دیکھیں گے کہ جب ان نافرمانوں کو عذاب سامنے نظر آئے گا تو کہیں گے کہ کیا یہاں سے واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟ وَتَرٰىهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ اور آپ دیکھیں گے کہ یہ لوگ آگ کے سامنے اس حال میں لائے جائیں گے کہ ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہوں گے اور نظریں بچا کر آگ کو دیکھ رہے ہوں گے وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اس وقت اہل ایمان کہیں گے کہ اصل خسارے میں تو وہ لوگ رہے جنہوں نے قیامت کے دن خود کو اور اپنے اہل و عیال کو خسارے میں ڈال دیا اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۴۵﴾ آگاہ رہو! ظلم کرنے والے دائمی عذاب میں مبتلا رہیں گے وہ لوگ جو کفر و شرک میں مبتلا رہے وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ﴿۴۶﴾ وہاں ان کے کوئی ایسے حمائتی نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلہ میں ان کی مدد کر سکیں، اور جس

شخص کو اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دے تو اس کے لئے نجات کی کوئی صورت نہیں

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ اے لوگو! اپنے رب کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ ہی تم اپنے گناہوں کا انکار کر سکو گے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ اگر یہ لوگ پھر بھی روگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا، آپ کا کام صرف ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ اور جب لوگوں پر اپنے کئے ہوئے اعمال کی وجہ کوئی مصیبت آجاتی ہے تو وہ ناشکری کرنے لگتے ہیں، بے شک انسان بڑا ہی ناشکر گزار ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے صرف بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا صرف بیٹے دیتا ہے اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ اور جسے چاہتا ہے بیٹے اور بیٹیاں ملا جلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے، وہ بڑے علم والا اور بڑی قدرت والا ہے وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ

عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝۵۱ اور کسی انسان کا یہ مقام نہیں ہے کہ اللہ اس سے روبرو بات کرے مگر الہام کے ذریعے سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے اور وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے وحی کرے، بے شک وہ بلند مرتبہ اور بڑی حکمت والا ہے وَ كَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی طرف روح القدس کے ذریعہ سے قرآن بھیجا ہے مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِیْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ ورنہ اس سے پہلے نہ تو آپ کو یہ خبر تھی کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے، لیکن ہم نے قرآن کو ایک ایسا نور بنایا ہے کہ اس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں سیدھی راہ دکھاتے ہیں وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۲ اور اس میں شک نہیں کہ آپ لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرنے والے ہیں صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳ اس اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور یاد رکھو کہ تمام امور آخری فیصلہ کے لئے صرف اللہ ہی کے حضور پیش کئے جاتے ہیں رکوع [۵]